© rasailojaraid.com

جس میں فاضل مصنّف کے حالات و سوانح اور ان کے علمی و اصلاحی کارناموں کا تذکرہ ہے۔ اُمید ہے اصل کتاب کی طرح یہ ترجمہ بھی اُردو دانوں میں مقبول ہوگا۔ خصوصاً انگریزی تعلیم یافتہ نوجوانوں کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیئے۔

خطباتِ ماجدی — از مولانا عبدالماجد دریا بادی۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۲۴۴ صفحات، کتابت و طباعت بہتر قیمت ع۱۲/ پتہ:- صدق جدید بُک ایجنسی، کچہری روڈ، لکھنؤ۔

یہ کتاب اُن نو لکچروں کا مجموعہ ہے جو مولانا نے ۵۸ء کے شروع میں مدراس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر تمامتر قرآن کی روشنی میں دیئے تھے، اگرچہ اس موضوع پر بعض اور حضرات نے بھی قلم اٹھایا ہے جس کا ذکر خود اس کتاب میں بھی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس قرآن مجید کا عملی پیکر تھی اور اس بنا پر یہ ظاہر ہے کہ آپ کی سیرت کا مآخذ قرآن سے بہتر اور کون سی چیز ہو سکتی ہے، لیکن اس میں شبہ نہیں کہ اصطلاحی طور پر سیرت کا لفظ جس وسیع و ہمہ گیر مفہوم میں بولا جاتا ہے، قرآن مجید میں اُس کے متعلق صرف اشارے ہی مل سکتے ہیں جن کی تشریح و تفصیل کے لیئے احادیث یا تاریخ و سیر کا سہارا لینا ناگزیر ہے۔

اس کتاب کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جن آیات سے سیرتِ مقدسہ پر کسی نہ کسی پہلو سے روشنی پڑتی ہے وہ سب مع تفسیر و تشریح کے ایک خاص ترتیب سے یکجا ہوگئی ہیں، امید ہے کہ اربابِ ذوق اِس کے مطالعہ سے شاد کام ہوں گے۔

تصحیح

جبل پور سے ڈاکٹر س، و۔ بھجن اطلاع دیتے ہیں کہ دسمبر ۶۲ء کے برہان میں صفحہ ۳۴۰ اور ۳۴۴ پر مقدس بائبل کے جو اقتباسات چھپے ہیں اُن کا ترجمہ صحیح نہیں کیا گیا۔ صحیح ترجمہ یہ ہے:-

(۱) پس جس کو تم بغیر معلوم کیئے پوجتے ہو، میں تم کو اسی کی خبر دیتا ہوں (اعمال ۱۷ : ۲۳)

(۲) تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو (متی ۶ : ۱۰)

(۳) کیونکہ بادشاہی قدرت، اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین (متی ۶ : ۱۳)

ہم اس اطلاع کے لیئے ڈاکٹر صاحب موصوف کے شکر گذار ہیں، قارئین ازراہِ کرم تصحیح کرلیں۔ (ایڈیٹر)

© rasailojaraid.com